

ان کی ان گستاخانہ حرکتوں کو دیکھ کر آپ کے دل سے لہوک اٹھتی ہے اور بیساختہ ان کی زبان سے یہ فریاد نکل جاتی ہے:-

رَبِّ انصُرْنِي بِمَا كَذَّبْتَنِي ۝ لَه

الہی انہوں نے مجھے جھٹلادیا ہے (اب) تو

ہی میری مدد فرما۔ (باقی آئندہ)

## کاش انساں کے دل میں غم انساں ہوتا

ان عبد الرحمن عاجز مالیک کو ٹلوی رحمانیہ دارالکتب کاپلی

|   |  |
|---|--|
| کاش یوں دردِ دل زار کا درماں ہوتا       | ذکر تیرا مرہی تسکین کا سماں ہوتا       |
| جو مجھے دیکھتا انگشت بدنداں ہوتا        | میں کچھ اس طرح ترمی راہ میں قرباں ہوتا |
| کوئی خنداں، کوئی حیراں، کوئی گریاں ہوتا | دیکھ کر شوقِ مدینہ میں تڑپتا میرا      |
| فقرِ دولت سے نہ یوں دستِ دگریاں ہوتا    | اہلِ دولت جو ادا کرتے حقوقِ فقراء      |
| کاش انساں کے دل میں غم انساں ہوتا       | بوسے الفت سے مہک اٹھتا چمن زارِ حیات   |
| گر مسلمان حقیقت میں مسلمان ہوتا         | یوں الجھتا نہ مسلمان سے مسلمان کوئی    |
| تو اگر وقفِ رہِ سنت و سزاں ہوتا         | یہ فسادات کے طوفان نہ اٹھتے ہرگز       |
| یوں نہ دنیا پہ اگر دل تراقبہاں ہوتا     | ہوتی سو جان سے دنیا ترے قدموں تبار     |
| تو اگر طارق و خالد مسلمان ہوتا          | آج بھی ہوتی جہاں بانی ترے قدموں میں    |
| زندگی بھرنے کبھی مائل حصیاں ہوتا        | یاد ہوتا تجھے اے دل، جو کہیں یوم حساب  |

سا منے ہوتا اگر موت کا نقشہ عاجزا

آدمی شوکتِ دنیا پہ نہ نازاں ہوتا،